15

بالیدگی

نشونما کے باب میں تم نے دیکھا کہ کس طرح بیج کے اندر پایا جانے والا چھوٹا سا انکور (انکھوا) آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ ساتھ ہی اس میں نئی نئی پتیاں اور ٹہنیاں بھی نکل آتی ہیں۔ اور یہی بعد میں ایک پودے کی شکل میں تبدیلی ہو جاتے ہیں۔ تم کچھ جانوروں کے دورِ حیات کا بھی مطالعہ کر چکے ہو۔ اسی کے بنیاد پر مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔

- مکھی اور مچھر کے انڈوں سے نکلنے والے لاروے صرف جسامت میں ہی بڑھتے ہیں یا ان میں کچھ تبدیلیاں بھی آ تیں ہیں۔ (1)
- مینڈک کے غوکچہ (ٹیڈپول) میں پائے جانے والے ایسے اعضاء کے نام لکھو جو بالغ مینڈک میں نہیں ہوتے۔ (2)
- بالغ مینڈک میں پائے جانے والے دو ایسے اعضاء کے نام لکھو جو نوزائیدہ غوکچوں میں نہیں پائے جاتے۔ (3)
- ٹڈے، کھٹمل اور لال کیڑے انڈوں سے نکل کر ہو بہو بڑی شکل اختیار کر لیتے ہیں یا ان میں بھی نئے اعضاء بن جاتے ہیں۔ (4)

پودوں اور جانوروں میں بالیدگی کے دوران نئے اعضاء بنتے ہیں اور کچھ پرانے اعضاء ختم بھی ہو جاتے ہیں۔

جب تم انکور کے بڑھنے کا مطالعہ کر رہے تھے تو صرف ان باتوں پر دھیان دیا تھا کہ پودوں کی لمبائی کس طرح بڑھتی جاتی ہے۔ آؤ اب ایسا ہی تجربہ کر کے یہ دیکھیں گے کہ پودوں میں نشونما کے علاوہ کس طرح کی بالیدگی ہوتی ہے۔

تجربہ-1:- آٹھ کلہڑوں کو کھیت کی مٹی سے بھر دو۔ ان میں سے چار میں سیم کا بیج اور چار میں مکے کے پانچ پانچ صحت مند بیج بو دو۔ مٹی کو گیلا کر دو۔ اب ان کلہڑوں کو ایسی جگہ پر رکھ دو جہاں ان کو روشنی ملتی رہے۔ خیال اس بات کا بھی رکھنا ہے کہ کلہڑوں کی مٹی خشک نہ ہونے پائے۔

جس دن بیج بوئے گئے تھے اس دن کو '0' دن کہا جائے گا۔ اس دن کی تاریخ اپنی کاپی میں درج کرلو۔ آئندہ کے دنوں کے نمبر شمار ہوں گے، جیسے کہ ایک دن، دو دن، تین دن، چار دن وغیرہ وغیرہ۔

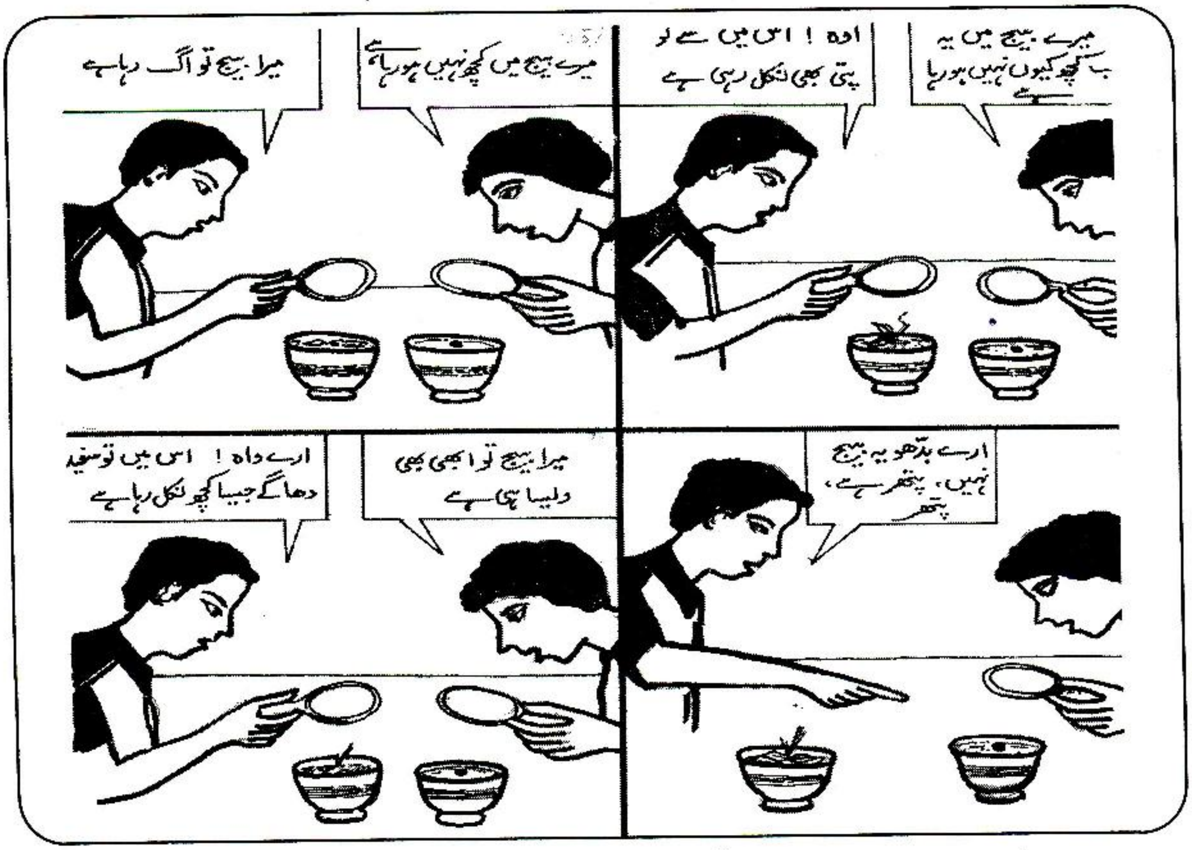

اب اگلے دس دنوں تک ہر روز دونوں قسموں کے ایک ایک بیج، اسکے انکور یا پودے کو احتیاط کے ساتھ باہر نکالو۔ نکالنے کے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ جڑ یا پودے کے کسی دوسرے حصے کو نقصان نہیں پہنچے۔ اس کے چاروں طرف لگی مٹی کو پانی سے دھولو۔ سب سے پہلے بیج اور اس سے نکل رہے انکور یا پودے کو لینس کی مدد سے دیکھو۔

- جو بھی لینس سے نظر آئے اس کی شکل بناؤ۔ (5)

اس کے بعد چھٹے درجے میں ''بیج سے انکور نکلنا'' کے باب میں سکھائے ہوئے طریقہ کے مطابق بیجوں کو کھول کر یا کاٹ کر ان کی اندرونی بناوٹ اور پڑے ہوئے انکور کو دیکھو۔

- ان کی بھی شکل بناؤ۔ (6)
- ذیل میں دی ہوئی جدول جیسی ایک جدول خود سے بناؤ۔ (7)
- بیج، بیج پات اور انکور میں تم کو ہر روز جو بھی تبدیلی نظر آئے اس کو جدول میں لکھتے جاؤ۔ (8)

جدول - 1

بیج بونے کی تاریخ......................(0-دن)

نمبر شمار	تبدیلیاں	
	مکّا	سیم
1-		
2-		
3-		
4-		
5-		

بیج کا پودے میں بدلنا

اپنے مشاہدوں کی بنیاد پر مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دو۔ اگر سیم اور مکّا کے بیجوں کی بالیدگی میں کوئی فرق نظر آتا ہے تو صاف صاف لکھتے جاؤ:

- (1) انکور کے کس حصے سے جڑ بنتی ہے؟ انکھوا سے یا بیج سے؟
- (2) مٹی سے باہر رہنے والا حصہ انکور کے کس حصے سے نکل کر تیار ہوتا ہے؟
- (3) پودے کے کس حصے کی بالیدگی سب سے پہلے شروع ہوتی ہے؟ آیا جڑ کی، تنے کی یا پھر پتی کی؟
- (4) تمہارے تجربے میں پودے کا کون سا حصہ سب سے بعد میں نکلتا ہے؟
- (5) اُن حصوں کی فہرست تیار کرو جو تجربے کے دوران بڑھ نہیں پاتے۔
- (6) اپنی پرانی دریافت کی بنیاد پر اس فہرست میں لکھو کہ یہ حصے کب تک بڑھ سکیں گے۔
- (7) بیج سے پودا بننے تک بیج پات میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ بیجی غلاف کا اخیر میں کیا ہوتا ہے؟
- (8) کیا سیم اور مکے کے مختلف حصوں کے بڑھنے کا عمل ایک جیسا ہے؟ اگر کوئی فرق ہے تو لکھو۔(9)

تم نے اب تک دیکھا کہ کس طرح بیج سے انکور اور انکور سے پودا اور پھر اس کے مختلف حصے رونما ہو جاتے ہیں۔

مشق کے لیے :- مندرجہ بالا تجربے میں تم نے سیم کے بیج سے پودا بنتے دیکھا۔ شکل-1 میں تم کو سیم کے پودے کی بالیدگی کے مختلف دور (الف سے و) دکھائے گئے ہیں۔

- اپنے مشاہدوں کی بنیاد پر بتاؤ کہ شکل-1 میں دکھائے گئے دور کن کن دنوں کے ہیں؟ (10)

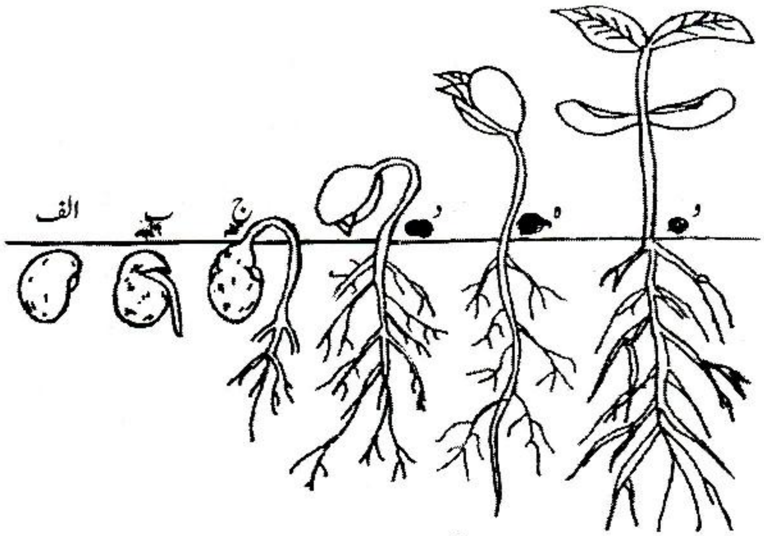

شکل-1

جانوروں میں بالیدگی کی ایک اور مثال

''جانوروں کا دورہ حیات'' کے باب میں تم نے صرف انڈوں سے نکلنے کے بعد والے دور کا ہی مطالعہ کیا تھا۔

لیکن کیا بالیدگی کا عمل انڈوں کے اندر بھی ہوتا ہے؟ اس سوال کے جواب کے لیے ایک بڑا انڈا ہونا چاہئے جس کو کھول کر دیکھا جا سکے۔ اس کے لیے مرغی کا انڈا لیا جا سکتا ہے کیوں کہ یہ آسانی سے مل جاتا ہے۔

انڈے کے اندر کیا ہے؟

تجربہ-2:- کسی مرغی پالنے والے سے مرغی کا ایک انڈا حاصل کرو جو اسی دن کا ہو۔ اس کو 0-دن کا انڈا کہہ سکتے ہو۔

اگر ہر ایک گروپ کے لیے انڈا فراہم نہیں ہو پا رہا ہے تو ایسے حالت میں مختلف گروپ کو ملا کر بھی یہ تجربہ کر سکتے ہو۔

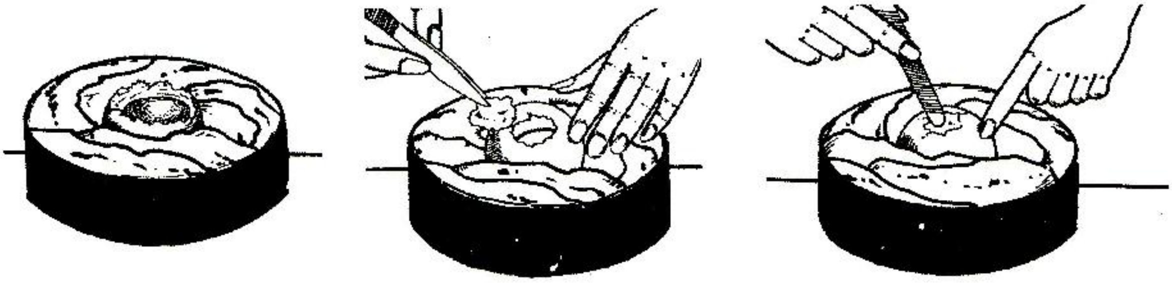

شکل-2 الف ب ج

شکل-2 کو دیکھو۔ایک پیالے میں پوال یا کاغذ کچھ اس طرح رکھو کہ اس میں انڈا آسانی سے پھنسایا جا سکے۔ اس میں انڈے کو اس طرح لٹا کر رکھو کہ وہ ادھر ادھر لڑھک نہ سکے (شکل-2 الف)۔کسی چمٹی کے پچھلے سرے کی مدد سے انڈے کے خول پر ہلکے ہلکے ضرب لگاؤ جس سے کہ خول میں ایک چھوٹا سا سوراخ بن جائے۔شکل-2 (ب) میں دکھائے طریقے کے مطابق خول کے ٹوٹے ٹکڑوں کو آہستگی سے ایک ایک کر کے ہٹالو۔اب ایک اتنا بڑا سوراخ بناؤ جتنا بڑا شکل-2 (ج) میں دکھایا گیا ہے۔سوراخ بنانے کے دوران اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ سوراخ انڈے کے کنارے تک نہیں پہنچ پائے۔اگر تم نے غلطی سے انڈے کو کنارے تک توڑ دیا تو اس کے اندر کی ساری چیز باہر نکل آئے گی اور تمہارا تجربہ ناکام رہ جائے گا۔

- انڈے کے اندر جو کچھ بھی نظر آئے اس کی شکل بناؤ۔ **(12)**

بیچ میں تیرتا ہوا پیلے رنگ کا مادہ زردی (Yolk) کہلاتا ہے۔زردی کے چاروں طرف موجود شفاف مادّہ سفیدی (Albumen) ہے۔زردی میں لحمیہ (Protein)، چربی (Fat)، وٹامن اور نمک جیسی کئی مقوی اشیاء موجود ہوتی ہیں۔سفیدی بذاتِ خود ایک قسم کا پروٹین ہے۔زردی اور سفیدی کو اپنی بنا ہوئی شکل میں دکھاؤ۔اب آگے بڑھنے سے پہلے نمک کا ہلکا محلول بناؤ۔

> **نمک کا ہلکا محلول بنانے کا طریقہ**
>
> کسی ایک بیکر کو پانی سے تقریباً آدھا بھرلو۔ایک پلاسٹک کے چمچے سے ایک چمچہ نمک لو اور اس کو پانی میں تحلیل کر دو۔اس پانی کو ہلکا گرم کرو۔اس طرح نمک کا ہلکا محلول تیار ہو جائے گا۔

ایک الگ طشتری میں نمک کا ہلکا محلول لو۔پھر اس میں انڈے کو رکھ کر اس کا خول تھوڑا سا اور ہٹاؤ اور انڈے کو

آہستہ سے ٹیڑھا کرو جس سے کہ اس کے اندر کا سارا مادہ باہر نکل آئے۔ اس محلول میں انڈے کا مشاہدہ کرو اس میں جنین زندہ رہتا ہے اور اس کی ضروری حرکات ہوتی رہتی ہیں۔

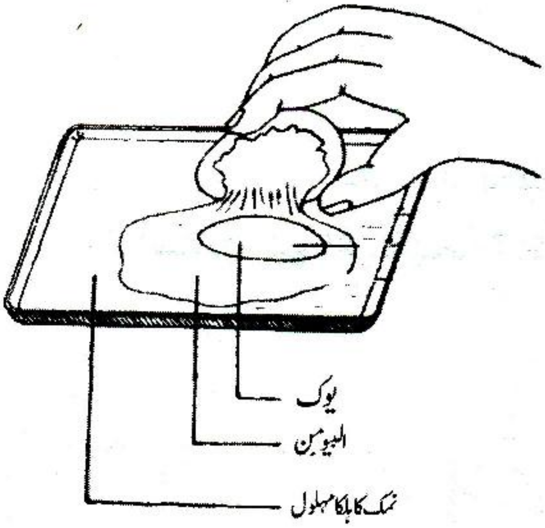

شکل-3

اب مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دو۔

(1) انڈے کے بچے ہوئے خول کی اندرونی سطح کا مطالعہ کرو۔ تم کو کیا کسی گوشے میں ہوا سے بھری ہوئی جھلّی کی تھیلی نظر آئی؟ اگر ہاں تو کس گوشے میں؟

(2) اس ہوا کی تھیلی کا انڈے میں کیا استعمال ہو سکتا ہے؟ اندازے سے بتاؤ۔

(3) کیا تم کو زردی سے ملی ہوئی اور سفیدی میں تیرتی دو گھماؤ دار سفید چیز نظر آئی؟ اپنے استاد کی مدد سے انہیں تلاش کرو۔ زردی کو ہلا کر دیکھو کہ یہ کس طرح ہلتی ڈلتی ہے۔ ان بناوٹوں کو شکل میں دکھاؤ۔ دونوں گھماؤ دار سفید بناوٹیں سفیدی میں تیرتی ہوئی۔ زردی کو ایک خاص حالت میں روکے رکھنے میں مدد کرتی ہے۔ '0' دن کے انڈے میں زردی کی سطح پر ایک چھوٹا سفید دھبہ تلاش کرو۔ اس کو ہی جنین کہتے ہیں۔ زردی کی سطح اور جنین کی شکل لینس کی مدد سے بناؤ۔

اگلے تجربے کے لیے تم کو ایسے ہی انڈے کی ضرورت ہوگی جو مرغی اور مرغے کے میل کے بعد پیدا ہوئے ہوں (ایسے انڈے کو بارآور انڈا کہتے ہیں) اور ان انڈوں کے مرغی کے ذریعہ الگ الگ وقفوں تک سینے کے بعد لیا گیا ہو۔ اس کام کے لیے ان لوگوں کی مدد لینی ہوگی جن کے پاس دیسی مرغیاں ہوں۔ اگر آس پاس کہیں پولٹری فارم (جہاں بڑی تعداد میں مرغی پالی جاتی ہے) ہے تو وہاں سے بھی بارآور انڈے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ کوشش کر کے کہیں سے مختلف دنوں کے انڈے حاصل کرو۔

ہمارا مقصد یہ ہوگا کہ جس دن ہمیں جنین کے بڑھنے کا مطالعہ کرنا ہو اس دن ہمیں 3-دن، 5-دن، 7-دن اور 10-دن پرانے انڈے ایک ساتھ فراہم ہو جائیں۔ اس کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہوگا کہ تم تجربے کی تاریخ پہلے سے طے

کرلو۔اس تاریخ کے 10-دن پہلے مرغی والے کے گھر جا کر اسی دن دیا گیا ہوا ایک انڈا لو اور اس پر پنسل سے تاریخ درج کردو۔اسی طرح تجربہ کے 7-دن پہلے مرغی والے کے پاس جا کر اسی دن کے پیدا انڈے پر تاریخ ڈال کر مرغی کے نیچے سینے کے لیے چھوڑ دو۔اسی طریقے سے 5-دن اور 3-دن کے انڈوں کا بھی انتظام کرو۔اسی طرح تجربہ والے دن مرغی والے سے الگ الگ تاریخ کے چار انڈے ایک ساتھ مل جائیں گے۔

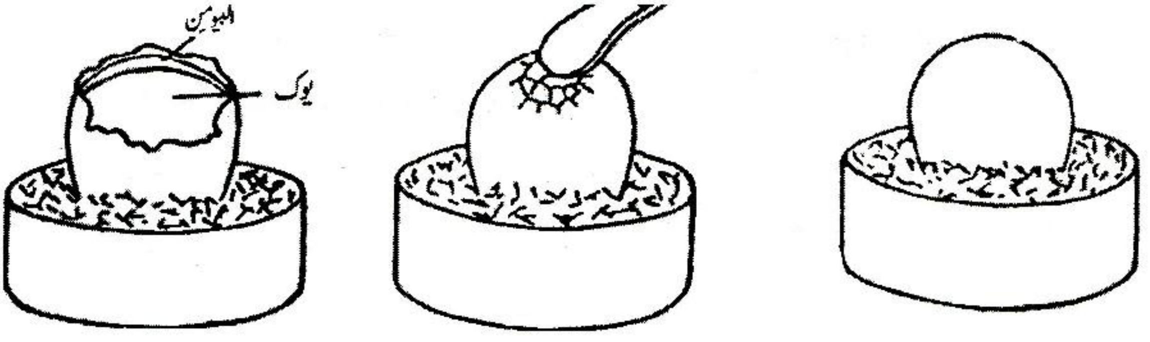

(ج) (ب) (الف) شکل-4

3-دن کا انڈا لو۔اس کو ایک کٹوری میں پوال یا کاغذ جمع کر کے اس طرح کھڑا کرو کہ اس کا نکیلا حصہ کٹوری میں اندر کی جانب ہو اور چوڑا حصہ اوپر کی جانب (شکل-4 الف)۔چمٹی کے پچھلے سرے کی مدد سے انڈے کے چوڑے حصہ کو آہستہ آہستہ ضرب لگا کر توڑو (شکل - 4 ب)۔ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو چمٹی کی مدد سے ایک ایک کر کے احتیاط سے نکال دو۔ٹھیک (شکل - 4 ج) کی طرح کا سوراخ بنالو۔خول کے اندر کی جھلّیوں کو ہٹادو۔

- سوراخ بن جانے پر لینس کی مدد سے انڈے کے اندر دیکھو۔سوراخ بناتے وقت کیا تم کو ہوا کی تھیلی اور دو جھلیاں نظر آئی تھیں؟ کیا تم کو جنین نظر آیا؟ کیا تم کو زردی کی سطح پر پھیلی ہوئی سرخ نلیاں نظر آئیں؟ کیا ان نلیوں میں خون بہتا نظر آیا؟ لینس سے دیکھ کر بتاؤ۔کیا تم کو جنین میں کچھ دھڑکتا ہوا نظر آیا؟

اب طشتری میں نمک کا ہلکا گن گنا محلول لو اور کٹوری سے انڈے کو نکال کر طشتری میں رکھ کر اس کے اندر کی ساری چیزیں شکل-3 میں بتائے ہوئے طریقے کے مطابق باہر نکال لو۔ڈراپر کی مدد سے نمک کے محلول کے ذریعہ جنین کو تحلیل کرو۔ لینس کی مدد سے زردی کی سطح پر پھیلی ہوئی خون کی نلیوں اور جنین کی شکل بناؤ۔**(13)**

اس کے بعد 10 سے 15 سینٹی میٹر لمبی کوئی چھڑ نما چیز لاؤ جس کے سرے نکیلے نہ ہوں (مثلاً جھاڑو کا تنکا، پتّیوں کی

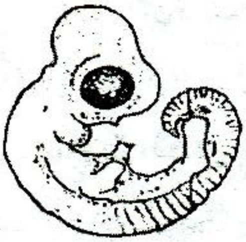

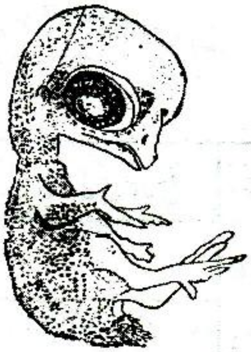

ملائم ڈنٹھل، سائیکل کی اسپوک، کانچ کی پتلی چھڑ)۔ان کی مدد سے زردی کو کرید کر جنین کو باہر نکال لو۔ ایسا کرتے وقت خیال رہے کہ جنین کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔ 3-دن کے جنین کو نمک کے محلول میں سنبھال کر رکھ لو۔ تم نے جو عمل 3 دن کے انڈے کے ساتھ کیا ہے ویسے ہی 5-دن، 7-دن اور 10-دن والے انڈوں کے ساتھ بھی کرو۔ اب تمہارے پاس بڑھتے ہوئے جنین کی الگ الگ چار حالتیں موجود ہیں۔ لینس کی مدد سے ان چاروں حالتوں کا باریکی سے مشاہدہ کرو اور ان کا موازنہ ایک دوسرے سے کرو۔

- کیا جنین زردی کی سطح پر موجود پھیلی ہوئی خون کی نلیوں سے جڑا ہوا ہے؟ (14)
- جنین کی یہ حالت تم کو کس عمر کے انڈے میں سب سے پہلے نظر آئی؟ (15)
- اندازہ لگا کر بتاؤ کہ جنین کے بڑھنے میں خون کی ان نلیوں کا کیا استعمال ہوگا؟ (16)

ان جنینوں میں تم وہ شفاف اور باریک جھلی ڈھونڈو جو جنین کے چاروں طرف ہے۔ اس جھلی کے اندر ایک شفاف رقیق مادہ ہوتا ہے جو جنین کا باہر سے پہنچنے والے کسی قسم کے صدموں سے الگ رکھتا ہے۔ اب 3-دن اور 5-دن کے جنین میں وہ باریک جھلی ڈھونڈو جو غبارہ نما ہوتی ہے اور جنین کے اندر سے نکلتی ہے۔ اب اس تھیلی کو 7-دن اور 10-دن کے جنین میں بھی ڈھونڈو۔

- موازنہ کر کے بتاؤ کہ ان چاروں حالتوں میں اس تھیلی کے سائز اور بناوٹ میں کون کون سی تبدیلیاں رونما ہوئیں؟ یہ غبارہ نما تھیلی جنین کے بالیدگی میں بہت ہی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ (17)

(1) مثلاً اس کی سطح کے ذریعے ہوا سے آکسیجن جنین کے تنفس کے لیے اندر جاتی ہے اور بنی ہوئی کاربن ڈائی آکسائڈ باہر نکلتی ہے۔

(2) جنین کی بالیدگی کے دوران اس کے جسم میں کئی ایسے مادے بنتے ہیں جو اس کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا ان

کا جسم سے باہر نکالنا ضروری ہوتا ہے۔ ایسے مادے جنین سے باہر نکل کر اس تھیلی میں جمع ہو جاتے ہیں۔ جب چوزہ (مرغی کا بچہ) انڈے سے باہر نکلتا ہے تو یہ تھیلی چوزے سے الگ ہو کر انڈے کے خول سے چپکی رہ جاتی ہے۔

- ہر عمر کے انڈوں میں زردی کی سطح پر پھیلی ہوئی نلیاں، جنین، جھلیاں اور دوسری جو بھی بناوٹیں نظر آئیں ان کے نام کے ساتھ ان کی صاف ستھری شکل بناؤ۔ (18)

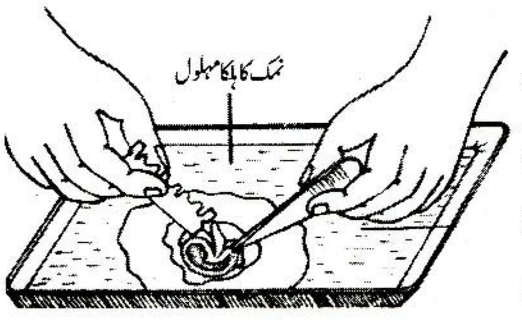

شکل-5

اب تم جنین کو الگ کرنے کے لیے اس کے چاروں طرف کی جھلی بلیڈ سے کاٹنی پڑے گی۔ اس طریقہ کو شکل-5 میں دکھایا گیا ہے۔ ایسا کرتے وقت اس کا خیال رکھو کہ جنین کو کوئی نقصان نہیں پہنچے۔ جھلی کاٹنے کے بعد جنین کو نمک کے ہلکے محلول سے کئی بار دھولو تا کہ اس کے اوپر کی زردی یا البیومین (سفیدی) صاف ہو جائے۔

- ہر ایک عمر کے جنین کی بناوٹ کو غور سے دیکھو اور اس کی شکل بناؤ۔ (19)

ہر ایک عمر کے جنین کی لمبائی بھی معلوم کرو۔ اس کے لیے اپنے کسی ساتھی سے کہو کہ وہ چھڑ نما چیز کے ذریعے مڑے ہوئے جنین کو سیدھا کرے تا کہ تم اس کی لمبائی ناپ سکو۔

- نیچے بنی جدول-2 کو اپنی کاپی میں بناؤ اور اس میں اپنے مشاہدے لکھو۔ (20)

جدول-2

مرغی کے جنین کا بڑھنا اور بالیدگی

انڈا دیئے جانے کی تاریخ	انڈوں کی عمر دنوں میں	جنین کی لمبائی سینٹی میٹر	جنین کے بناوٹ کی تفصیل
	0		
	3		
	5		
	7		
	10		

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دو:-

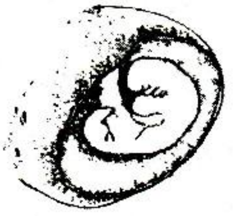

● (1) جیسے جیسے انڈے کی عمر بڑھتی ہے کیا ویسے ویسے جنین کا سائز بھی بڑھتا جاتا ہے؟

(2) 3-دن کے جنین کو دیکھ کر اپنی شکل میں دکھاؤ کہ آنکھ، دل کہاں ہیں۔

(3) پانچ دن یا سات دن کے جنین اور پوری طرح بڑھے چوزوں میں جو بھی فرق نظر آئے ان سب کو جدول میں لکھو۔

(4) پانچ دن یا سات دن کے جنین میں سر کے مقابلے میں کیا آنکھ اتنی بڑی ہے جتنی چوزوں میں ہوتی ہے؟

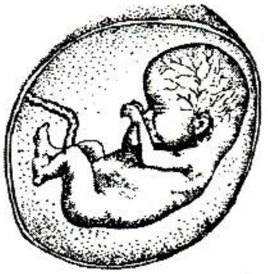

(5) مندرجہ ذیل اعضاء کس عمر کے جنین میں بننا شروع ہو جاتے ہیں؟

آنکھ، پنکھ، چونچ، ٹانگیں، کان، چونچ کے سرے پر سفید گول بناوٹ؟ **(21)**

● 0-دن اور 10-دن کے درمیان کیا جنین کے صرف سائز میں تبدیلی آتی ہے یا نئے اعضاء بھی بنتے ہیں؟ **(22)**

تجربہ-1 میں تم نے دیکھا تھا کہ بیج سے پودا بننے کے عمل میں سائز میں بڑا ہونا اور بالیدگی دونوں ضروری ہے۔

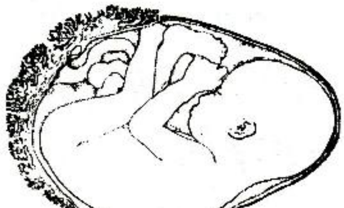

● کیا جنین سے چوزہ بننے کے عمل میں بھی مختلف اعضاء کی بالیدگی کسی خاص مدت میں ہو پاتی ہے؟ **(23)**

● کیا تم بتا سکتے ہو کہ انڈے میں زردی اور سفیدی کا کیا استعمال ہے **(24)**؟

مرغی کے انڈے کے اندر ہونے والی بالیدگی کا تم نے مطالعہ کیا۔ عمل تولید کے باب میں تم دیکھ چکے ہو کہ کچھ جانور انڈے دیتے ہیں اور کچھ سیدھے بچوں کو جنم دیتے ہیں۔ انڈے دینے والے سبھی جانوروں میں بالیدگی کا کچھ عمل انڈوں کے اندر اور باقی انڈوں سے نکلنے کے بعد ہوتا ہے۔

''جسم کے اندرونی اعضاء اور اُن کے کام-2'' کے باب میں مادہ چوہے کی شکل میں کوکھ دیکھو۔ جو جاندار بچوں

کو سیدھے جنم دیتے ہیں ان میں جنین کے بالیدگی کا کچھ حصہ کوکھ کے اندر ہی ہو جاتا ہے اور باقی پیدائش کے بعد ہوتا ہے۔

کچھ سوچنے کے لیے

- پیدا ہونے کے فوراً بعد کتوں اور گائے کے بچوں میں کون سے فرق نمایاں ہوتے ہیں؟ **(25)**
- ایسے چند جانوروں کے نام لکھو جن کے بچے پیدا ہونے کے فوراً بعد چلنے پھرنے لگتے ہیں۔ **(26)**
- ایسے جانوروں کے نام لکھو جن کے بچے پیدا ہونے کے بعد فوراً چل پھر نہیں سکتے۔ **(27)**
- ایسے جانوروں کے نام لکھو جن کے بچے انڈوں سے نکلنے کے فوراً بعد چلنے- پھرنے یا تیرنے لگتے ہیں اور اپنی غذا تلاش کرنے لگتے ہیں۔ **(28)**
- ایسے جانوروں کے نام لکھو جن کے بچے انڈوں سے نکلنے کے فوراً بعد چل پھر یا اُڑ نہیں سکتے اور غذا کے لیے اپنے ماں باپ پر منحصر رہتے ہیں۔ **(29)**

مشق کے لیے

بالیدگی کی چند مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں۔

(1) گیہوں بونے کے کچھ مہینے بعد پودوں میں بالیاں نکلتی ہیں۔

(2) بچھڑے سے جب گائے بنتی ہے تو اس کے تھن نکل آتے ہیں اور جننے کے بعد دودھ دینے لگتی ہے۔

(3) بچے شروع میں گھٹنوں کے سہارے اور بڑے ہو جانے پر کھڑے ہو کر چلتے ہیں۔

(4) مینڈک کا غوکچہ (ٹیڈپول) کائی کھاتا ہے لیکن بالغ مینڈک صرف کیڑے کھاتا ہے۔

- اپنے آس پاس سے بالیدگی کی کم سے کم دس مثالیں ڈھونڈو اور اپنی کاپی میں لکھو۔ **(30)**

نئے الفاظ

بالیدگی البومین زردی جنین رقیق